سوال

(394)مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ میں تراویح (۲۰)..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ میں تراویح (۲۰) بیس رکعات پڑھی جاتی ہے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مکہ معظمہ اورمدینہ منورہ یا دیگر کسی مقام کے قراء، علماء اورخلفاء دین میں دلیل نہیں۔ قرآنِ مجید میں ہے : { اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ } [الأعراف : ۳][''جوکچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، اسی کی پیروی کرواس کے علاوہ دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو، تھوڑی ہی تم نصیحت مانتے ہو۔''] نیز قرآنِ مجید میں ہے : { فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ } [النسائ : ۵۹][''پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملہ میں جھگڑا ہوجائے تو اس کو اللہ اوراس کے رسول کی طرف پھیر دو اگر تم اللہ اوریوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی بہتر اورانجام کے لحاظ سے اچھا ہے۔''] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیام اللیل اورقیام رمضان میں ابتدائی دو رکعتیں اوروتر کے بعد والی دو رکعتیں نکال کر گیارہ رکعات سے زائد نہیں پڑھتے تھے۔ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں : ((مَا كَانَ يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً))1[''رمضان اور غیر رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کی نماز (بالعموم) گیارہ رکعات سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے۔''] ۱۳ ۱۱ ۱۴۲۳ھ

1 بخاری التہجد باب قیام النبیؐ باللیل فی رمضان وغیرہ، مسلم صلاة المسافرین باب صلاة اللیل وعدد رکعات النبیؐ فی اللیل

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 337

محدث فتویٰ